مطلع القمرین
فی
ابانۃ سبقۃ العمرین
افضلیت ابوبکر و عمر
تصنیف لطیف
مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ
تخریج وتحشیہ
مولانا عاطف سلیم نقشبندی
راولپنڈی پاکستان
تقدیم وترتیب جدید
محمد حنیف خاں رضوی بریلوی
جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف
کتب خانہ امام احمد رضا

اللّٰھم صلّ علیٰ محمّدٍ وّعلیٰ اٰلِ محمّدٍ

کما صلّیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ اٰلِ ابراھیم

انّک حمیدٌ مّجید

اللّٰھم بارک علیٰ محمّدٍ وّعلیٰ اٰلِ محمّدٍ

کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ اٰلِ ابراھیم

انّک حمیدٌ مّجید

مطلع القمرین

فی

ابانة سبقة العمرین

افضلیت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

تصنیف لطیف

مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ

تخریج و تحشیہ

مولانا عاطف سلیم نقشبندی

راولپنڈی پاکستان

تقدیم و ترتیب جدید

محمد حنیف خاں رضوی بریلوی

جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

کتب خانہ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب	:	مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین
تصنیف	:	مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ
تخریج وتحشیہ	:	مولانا عاطف سلیم نقش بندی
تقدیم وترتیب جدید	:	محمد حنیف خاں رضوی بریلوی
سنِ اشاعت	:	محرم ۱۴۳۴ھ/ دسمبر ۲۰۱۲ء
ناشر	:	کتب خانہ امام احمد رضا، دربار مارکیٹ، لاہور
قیمت	:	-/220 روپے

ملنے کے پتے

بسم اللہ الرحمن الرحیم — مطلع القمرین

فصل اول

[illegible]

اب ظنی مانو تو درجہ وجوب میں ہے،(۱) دونوں کا خلاف نفس لحوق اثم میں یکساں (۲) پھر ظنی ٹھہرا کر کام کیا نکلا، کیا بر بنائے ظنیت ترکِ واجبات جائز ہے۔

اسی طرح یہ مغالطہ کہ مسئلہ تفضیل ضروریات دین سے نہیں، محض جہالت۔ اہل تحقیق کے نزدیک توحقیت خلافت خلفائے اربعہ بھی ضروریاتِ دین سے نہیں، پھر کیا اس سے انکار کرنے والا آفت گمراہی سے اپنے کو بچا کر کہیں لے جائے گا۔ اس کے جواب میں بھی وہی دونوں باتیں کافی کہ ہم تفضیلیہ کو کافر نہیں کہتے جو مسئلہ کا ضروریاتِ دین سے ہونا ضرور ہو، بدعتی کہتے ہیں سو تصریحاتِ ائمہ سے ثابت۔ دوسرا جواب حضرت سید الواصلین مدظلہ کا کہ واجبات بھی تو ضروریاتِ دین سے نہیں، پھر کیا ان کا ترک شیر مادر ٹھہرے گا۔ ان خرافات بازیوں پر اہل علم سے مناظرہ، لاحول ولاقوة إلا بالله۔

تنبیہ الختام، مذمتِ مخالفتِ جماعت: اے عزیز خدا اور رسول سے ڈر اور اپنے ایمان پر رحم کر، مسلمانوں کے خلاف راہ نہ چل، اور زمرۂ خارقان اجماع سے نکل، شاید جو سخت وعیدیں اور دردناک تہدیدیں مخالفتِ اجماع و مفارقتِ سوادِ اعظم پر وارد ہوئیں ابھی

....

۱۔ اور واجب کی تعریف امام زحیلی یوں فرماتے ہیں کہ:

"ماطلب الشرع فعله طلبًا جازماً بدليل ظنى فيه شبهة"

ایسا حکم جس کے کرنے کا شرع نے لازمی مطالبہ کیا ہو اور وہ دلیل ظنی سے ثابت ہو اس طرح کہ اس میں کوئی شبہ رہ جائے۔

(الفقه الاسلامى وادلته، جلد ۱، صفحه ۵۲)

۲۔ فرض اور واجب دونوں کا خلاف گناہ و معاصی میں یکساں ہے جیسا کہ اصول کی کتب میں تصریح موجود ہے کہ:

"حكمه كالفرض الا انه لا يكفره منكره"

واجب کا حکم فرض کی طرح ہے مگر واجب کا منکر کافر نہیں۔

(الفقه الاسلامى وادلته، جلد ۱، ص ۵۲)

تیرے گوش ہوش تک نہ پہنچیں، ورنہ مبتدعوں کا ساتھ نہ دیتا، اور ایسی بلائے عظیم اپنے سر نہ لیتا، اب سن لے۔

حق سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ومن يشاقق الرسول من بعد ماتبين له الهدى ويتبع غير سبيل المومنين نوله ماتولى ونصله جهنم وسآء ت مصيرا﴾(۱)

جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ راہِ ہدایت اس کے لئے ظاہر ہو گئی اور مسلمانوں سے الگ راہ چلے، ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں اور جہنم میں بٹھا دیں اور کیا بری جائے بازگشت ہے۔

وأخرج الحاكم عن عبدالله بن دينار عن عبدالله بن عمرو عن عبدالله بن طاؤس عن أبيه عن عبدالله بن عباس رضى الله تعالى عنهم، وهذا حديث ابن عمر قال: قال رسول الله ﷺ: لايجمع الله هذه الأمة على الضلالة أبدًا وقال: يدالله على الجماعة، فاتبعوا السواد الأعظم فإنه من شذ شذ في النار(۲)

وقد أخرجه بنحوه الترمذى من حديث ابن عباس مرفوعا، وأخرجه ابن ماجة من حديث أنس يرفعه فاقتصر على قوله اتبعوا إلى آخره(۳)

....

۱۔ سورة النساء، رقم الآية ۱۱۵

۲۔ المستدرك للحاكم، كتاب العلم، جلد ۱، صفحه ۱۹۹، رقم ۳۹۱

۳۔ اسی طرح امام ترمذی نے حضرت ابن عباس اور امام ابن ماجہ نے حضرت انس سے مرفوعاً بیان فرمایا ہے ابن ماجہ نے "اتبعو......الخ" تک اختصار فرمایا ہے۔

امام ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً یہ الفاظ نقل فرمائے ہیں۔

"يدالله مع الجماعة"

(السنن للترمذى، باب ماجاء فى لزوم الجماعة، رقم ۲۳۹۱)

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث مبارکہ کو مندرجہ ذیل متن کے ساتھ روایت فرمایا ہے۔